ڈائریکٹرز کی ممبران کو رپورٹ

آپ کی کمپنی کے ڈائریکٹرز 30 ستمبر 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے لئے 67 ویں سالانہ رپورٹ معہ نظر ثانی شدہ حسابات اور اس پر آڈیٹرز کی رپورٹ بخوشی پیش کر رہے ہیں۔

صنعت کا مجموعی جائزہ

زیر جائزہ مدت کے دوران فصل کا سائز معمولی کم تھا اور بیان کی گئی فی ایکڑ پیداوار بھی گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے کم تھی۔ مزید برآں، چینی کی ریکوری بھی گزشتہ کرشنگ سیزن کے مقابلے کم تھی۔ مجموعی طور پر گزشتہ سال کے مقابلے میں اس سال کمپنی کی چینی کی پیداوار ملکی چینی کی پیداوار کے مطابق کم رہی۔

حالیہ کرشنگ سیزن 20-2019 کیلئے گنے کی کم سے کم قیمت خرید پنجاب اور کے پی کے میں -/190 روپے اور سندھ میں -/192 روپے فی من مقرر کی گئی۔ تمام کرشنگ سیزن کے دوران گنے کی فصل کی متوقع جزوی کمی اور لوکل مارکیٹ میں چینی کی جزوی بہتر قیمتوں کی وجہ سے مقامی اور ملکی سطح پر تمام شوگر ملوں کے مابین گنے کی خریداری پر قیمت خرید کا سخت مقابلہ پایا گیا۔

کمپنی کی کارکردگی

30 ستمبر 2020 کو ختم ہونے والے سال کے دوران، کمپنی نے 1,973,755 میٹرک ٹن گنے کی کرشنگ کی اور 9.629 فیصد اوسط ریکوری کے ساتھ 189,843 میٹرک ٹن سفید ریفائنڈ چینی بنائی۔ جبکہ اس کے مقابلے میں گذشتہ سال کمپنی نے 2,006,892 میٹرک ٹن گنے کی کرشنگ کی اور 10.190 فیصد اوسط ریکوری کے ساتھ 204,406 میٹرک ٹن سفید ریفائنڈ چینی بنائی۔ کمپنی کی شوگر پیداوار اور گنے کی کرشنگ میں کمی ملک میں شوگر پیداوار اور گنے کی کرشنگ کی مجموعی کمی کے ساتھ منسوب ہے۔

مالی جھلکیاں

30 ستمبر 2020 کو ختم ہونے والے سال کے لئے کمپنی نے قبل از ٹیکس منافع 1,597.274 ملین روپے اور بعد از ٹیکس منافع 1,263.771 ملین روپے کمایا جبکہ گزشتہ سال قبل از ٹیکس منافع 542.575 ملین روپے اور بعد از ٹیکس منافع 342.299 ملین روپے حاصل کیا۔ منافع میں یہ غیر معمولی اضافہ مدت کے دوران متعدد عناصر سے منسوب ہے جو بنیادی طور پر پاکستانی روپے کی قدر کے لحاظ سے غیر متوقع زیادہ قیمتوں پر مولاسس کی فروخت، مقامی اور بین الاقوامی مارکیٹ میں COVID-19 کی وجہ سے ایتھانول کی زیادہ طلب کی وجہ سے اور گنے کی کم فصل کے باعث ملک میں مولاسس کی کم پیداوار کی وجہ سے ممکن ہوئی۔ 30 ستمبر 2020 کو ختم ہونے والے سال کیلئے فی شیئر آمدنی 84.12 روپے درج کی گئی جبکہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے لئے فی شیئر آمدنی 22.78 روپے تھی۔

30 ستمبر 2020 کو ختم ہونے والے سال کے دوران خالص فروخت 16,220.378 ملین روپے درج کی گئی جبکہ گزشتہ سال کی اسی مدت میں 14,359.613 ملین روپے تھی۔ فروخت حجم میں کمی کے باوجود فروخت آمدنی میں اضافے کی وجہ چینی کی اوسط قیمت فروخت میں اضافہ تھا۔

تمام تر کوششیں گنے کے کاشتکاروں کو مسلسل جدید بہتر بیج کی اقسام، کھادیں، کیڑے مار ادویات اور باہم سہولیات پہنچا کر عمل کارکردگی بہتر بنانے، جدت طرازی، جدید ترین ٹیکنالوجی آلات نصب، کڑی نگرانی سے پیداواری اخراجات کو کم کر کے گنے کے معیار کو بہتر بنانے کے ذریعے کمپنی کی پیداوار اور منافع کو بڑھانے کے لئے کی جا رہی ہیں جس کے نتیجہ میں نہ صرف چینی کی ریکوری زیادہ بلکہ گنے کے کاشتکاروں کو مالی فوائد بھی حاصل ہوں گے۔

مالیاتی نتائج درجہ ذیل ہیں

تفصیلات	2020 (روپے ملین میں)	2019 (روپے ملین میں)
قبل از ٹیکس (نقصان)/منافع	1,597.274	542.575
ٹیکس کی ادئیگی		
موجودہ	(271.736)	(199.603)
پچھلے سال کی ردوبدل	7.479	(70.232)
زیرِ التوا ٹیکس (Deferred)	(69.246)	69.559
بعداز ٹیکس منافع	1,263.771	342.299
دیگر جامع آمدنی (OCI) کا اثر	7.344	(4.032)
	1,271.115	338.267
مجموعی منافع جو آگے آیا	1,979.792	1,641.525
	3,250.907	1,979.792
تصرفات		
سال کے دوران ادا شدہ حتمی نقد منافع منقسمہ بشرح 15% (2019 : Nil)	(22.535)	-
مجموعی منافع جو آگے گیا	3,228.372	1,979.792
فی شیئر آمدنی	84.12	22.78

فی شیئر آمدنی:

زیر جائزہ سال کے لئے کمپنی کی فی شیئر آمدنی 84.12روپے(2019:22.78روپے)

منافع منقسمہ (ڈیویڈینڈ)

30 ستمبر 2020 کوختم ہونے والے مالی سال کے لئے بورڈ نے 30%(2019:15%)نقد منافع تقسیم کرنے کی سفارش کی ہے۔

تحقیق وترقی

زرعی تحقیق وترقی کمپنی کی پالیسی کا ایک لازمی حصہ ہے جس میں بہترین زرعی طریقوں کے ساتھ ترقی پسند کاشتکاروں کے ذریعے گنے کی مختلف اورنئی اقسام کی شناخت اوراس کے بعد تجارتی پیمانے پران کی کاشت شامل ہے۔ یہ نہ صرف گنے کی فی ایکڑ پیداوار بڑھاتی ہے بلکہ کاشتکاروں کی آمدنی میں اضافہ اورمسابقتی فصلوں کے مقابلے میں گنے کی بوائی کے لئے زیادہ شوق پیدا کرتی ہے۔ یہ کمپنی کو گنے کی سپلائی، مجموعی طور پرشوگر کی ریکوری کو بڑھاتی ہےاور براہ راست کمپنی کے منافع کوبہتر بناتی ہے۔

گزشتہ سالوں کی طرح، انتظامیہ نے خزاں 2019 کی بوائی کے لئے سود کے بغیر قرض کی بنیاد پر گنے کے کاشتکاروں کو کھاد اور کیڑے مار ادویات کے ساتھ ساتھ اعلیٰ پیداوار اور بیماری کے خلاف مزاحمت کے حامل گنے کے بیج کی نئی بہتر اقسام فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے کھیتوں میں ہی حیاتیاتی تجربہ گاہوں کی مدد سے بروقت مفت خدمات دینے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ اگلے کرشنگ سیزن کے لئے گنے کے حصول میں دشواری نہ ہو۔

مستقبل کا نقطہ نظر

COVID-19 کی وجہ سے مجموعی طور پر پوری دنیا اور خاص طور پر ملک ایک سخت معاشی دور اور غیر یقینی ماحول سے گذر رہا ہے۔ وبائی مرض کے خطرے کو کم کرنے کے لئے زیرِ جائزہ مدت کے دوران حکومت نے مارچ تا اگست 2020 تک ملک کے کلوژر/لاک ڈاؤن کے انتہائی اقدامات کئے۔ اس صورتحال پر قابو پانے کے لئے حکومت نے مختلف اقدامات اٹھائے جیسا کہ یوٹیلیٹی بلوں میں سہولت، نچلے متوسط طبقے کی مالی اعانت اور KIBOR کی شرحوں میں کمی جو صنعتوں کے لئے کم کرکے 7 فیصد کردی۔ اس کے علاوہ سٹیٹ بینک آف پاکستان نے تمام مالیاتی اداروں کو اصل قرضوں کی واپس ادائیگی ایک سال تک مؤخر کرنے کی ہدایت کی اور صنعتوں کے تنخواہوں کے لئے ری فنانس اسکیم از اپریل تا ستمبر 2020 بشرح 3% برائے 6 ماہ کردی ہے۔ تاہم، کرنسی کی قدر میں کمی کی وجہ سے بین الاقوامی منڈیوں میں چینی کی قیمتوں پر انتہائی دباؤ کے باوجود پاکستان کی چینی کی صنعت عالمی سطح پر اب مسابقتی ہے۔

وفاقی حکومت نے جنوری 2020 میں مشترکہ انویسٹی گیشن ٹیم تشکیل دی جس نے، 19-2018 میں چینی کی قیمتوں میں اضافے اور برآمدی سبسڈی جو گزشتہ 5-4 سالوں میں منظور کی گئی تھی تا کہ کسانوں کی ادائیگی کو آسان بنایا جاسکے اور زرمبادلہ کمایا جاسکے، پر تحقیقات کرنا تھی۔ مشترکہ کمیشن نے اس مبہم مقصد کی تکمیل کے لئے اپنی رپورٹ پیش کی جس میں ان حقائق کو یکسر نظر انداز کیا گیا کہ بجٹ 20-2019 میں سیلز ٹیکس 8 فیصد سے بڑھا کر 17 فیصد کر دیا گیا، پچھلے سال کے مقابلے موجودہ سال کے دوران گنے کی فصل میں قلت کے سبب ملک کی حیثیت بالترتیب چینی کی زائد پیداوار سے چینی کی کم پیداوار میں تبدیلی کی وجہ سے چینی کی قیمت میں ہونے والی ضروری مارکیٹ ایڈجسٹمنٹ اور مقامی اور بین الاقوامی سطح پر چینی کی قیمتوں پر غور کیے بغیر گنے کی امدادی قیمتیں زیادہ مقرر کی گئیں۔ کمیشن رپورٹ کے نتائج اور اس کے اثرات ایف بی آر، ایس ای سی پی اور مختلف ایجنسیوں کی طرف سے متعدد جاری محکمانہ انویسٹی گیشن کی صورت میں تمام شوگر انڈسٹری کو درپیش ہیں۔

سال 21-2020 میں ابتدائی فی ایکڑ گنے کی فصل کی پیداوار میں گذشتہ سال (20-2019) کے مقابلہ میں 10-5 فیصد اضافے کی توقع کی گئی تھی لیکن کرشنگ کا جلد آغاز پیداوار اور ریکوری کے لئے نقصان دہ ثابت ہوا۔ مقامی مارکیٹ میں چینی کی موجودہ قیمتوں کے پیش نظر، یہ توقع کی جارہی ہے کہ آس پاس کے علاقے کی شوگر ملوں کے مابین گنے کی خریداری پر قیمتوں کی جنگ ہوگی۔ گذشتہ سال کے مقابلہ میں 21-2020 سیزن میں کیری اوور شوگر اسٹاک بہت کم تھا۔ حکومت نے 300,000 میٹرک ٹن چینی کی درآمد کی اجازت دی ہے جو سال کی آخری سہ ماہی میں مکمل ہو چکی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ آنے والا دور میں چینی کی قیمتوں پر دباؤ پڑ سکتا ہے۔ توقع ہے کہ 21-2020 میں روپے کی قدر میں کمی اور جزوی طور پر مولاسس کی متوقع کم پیداوار کی وجہ سے مولاسس اور بیگاس کی قیمتیں بھی زیادہ رہیں گی۔

آسٹریلین شوگر مل میں مجوزہ سرمایہ کاری کی آئسس سنٹرل شوگر مل کمپنی لمیٹڈ کوئینز لینڈ آسٹریلیا ("ICSM") میں عام حصص میں اکثریتی اسٹیک کے حصول کے لئے شریک کمپنیوں میسرز المعز انڈسٹریز لمیٹڈ اور میسرز نوبہار بوٹلنگ کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے مشترکہ بورڈ نے منظوری دی۔ 26.6 ملین امریکی ڈالر کے مساوی 36.10 ملین آسٹریلین ڈالر (چھتیس ملین ایک سو ہزار آسٹریلین ڈالر) کی سرمایہ کاری قابل اطلاق قانونی اور ریگولیٹری منظوریوں سے مشروط تھی۔ جبکہ اس تجویز کی منظوری کے لئے وفاقی حکومت کی سطح پر پاکستان کی اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) کو تجویز سٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے کی گئی تھی، لیکن یہ ملکی زرمبادلہ کے ذخائر اور Covid-19 وبائی بیماری کی بدولت معاشی غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے ای سی سی کے ہاں توسیعی مدت تک زیر التوا رہی۔ منظوریوں میں اس تاخیر کے نتیجے میں، فریقین متعدد بار توسیع کے باوجود ٹرانزیکشن مکمل کرنے میں ناکام رہے۔ لہذا جولائی میں اس معاہدے کو منسوخ اور ٹرانزیکشن کو کالعدم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

متعلقہ پارٹیوں سے تعلقات

متعلقہ فریقوں کے درمیان لین دین مارکیٹ کی مقرر کردہ قیمتوں کے مطابق کیا جاتا ہے طریقہ کار کے موازنہ سے مقرر کردہ قابل رسائی قیمتوں پر کیا جاتا ہے۔ کمپنی قیمتوں کی منتقلی پر بہترین ضابطہ کے مطابق مکمل طور پر عمل کرتی ہے۔

کارپوریٹ اور مالیاتی رپورٹنگ فریم ورک

a) کمپنی کی طرف سے تیار کردہ مالیاتی حسابات اس کے امور، آپریشنز کے نتائج، نقدی بہاؤ اور ایکوئٹی میں تبدیلیوں کو منصفانہ طور پر ظاہر کرتے ہیں۔

b) کمپنی کے کھاتہ جات بالکل صحیح طور سے بنائے گئے ہیں۔

c) مالی حسابات کی تیاری میں مناسب اکاؤنٹنگ پالیسیوں کو تسلسل کے ساتھ لاگو کیا گیا ہے اور اکاؤنٹنگ کے تخمینہ جات مناسب اور دانشمندانہ فیصلوں پر مبنی ہیں۔

d) مالی حسابات کی تیاری میں پاکستان میں لاگو بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات اور کمپنیز ایکٹ 2017 کی ضروریات کی پیروی کی گئی ہے، اور کسی قسم کا انحراف نہیں کیا گیا۔

e) اندرونی کنٹرول کا نظام صنعت کی ضروریات اور جدید انتظامی اصولوں کے مطابق ڈیزائن ہے اور اسکی مؤثر طریقے سے عملدرآمد اور نگرانی کی جاتی ہے۔ کنٹرول میں بہتری کے لئے مستقبل میں مسلسل جائزہ لیا جائے گا۔

f) کمپنی سنٹرل ڈیپازٹری سسٹم اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے فہرستی قواعد وضوابط پر عمل کرتی ہے۔ اب تک کمپنی کے 206,925 حصص سنٹرل ڈیپازٹری کمپنی پاکستان کو حصص داران کی طرف سے منتقل کئے گئے ہیں۔

g) کمپنی نے کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 195 کی شرائط میں میسرز کارپ لنک (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو انڈیپنڈنٹ شیئر رجسٹرار مقرر کیا ہے۔

h) کمپنی کے گوئنگ کنسرن ہونے کی صلاحیت پر کوئی قابل ذکر شکوک وشبہات نہیں ہیں۔

i) پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے فہرستی قواعد وضوابط میں تفصیلی کارپوریٹ گورننس کے بہترین عوامل سے کوئی مادی انحراف نہیں کیا گیا ہے۔

j) گزشتہ چھ سال کا کلیدی آپریٹنگ اور مالیاتی ڈیٹا منسلک ہے۔

k) ٹیکس، ڈیوٹیز، لیویز اور چارجز کی مد میں کوئی قانونی ادائیگی واجب الادا نہیں ہے جو بقایا ہوں، سوائے ان کے جن کا معمول کے کاروبار میں انکشاف کیا گیا ہے۔

l) کمپنی اپنے مستقل ملازمین کے لئے غیر فنڈڈ گریجوئٹی سکیم برقرار رکھتی ہے۔

m) 30 ستمبر 2020ء مختتمہ سال کے دوران ڈائریکٹرز، سی ای او، دیگر ایگزیکٹوز، آڈیٹرز، کمپنی سیکرٹری یا ان کے زوج اور نابالغ بچوں کی طرف سے حصص کی تجارت (اگر کوئی ہو) نمونہء حصص داری سے منسلک ہیں۔

n) SRO-634(1) 2014 کے ساتھ تمام درکار معلومات کو بطریق احسن کمپنی کی ویب سائٹ www.thalindustries.com پر رکھ دیا گیا ہے۔

بورڈ کے اجلاس

زیرِ جائزہ سال کے دوران بورڈ کے چار اجلاس منعقد ہوئے اور بورڈ کے اجلاس میں ہر ایک ڈائریکٹر کی حاضری حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ڈائریکٹرز	تعداد حاضری
1	محترمہ قیصر شمیم خان	4
2	جناب محمد شمیم خان	4
3	جناب عدنان احمد خان	3
4	جناب نعمان احمد خان	4
5	جناب محمد خان	4
6	جناب عبدالواحد خان	4
7	جناب محمد اشرف خان درانی	4

کارپوریٹ گورننس

بہترین کارپوریٹ عوامل

ڈائریکٹرز بہتر کارپوریٹ گورننس پر عملدرآمد اور فہرستی کمپنیز (کارپوریٹ گورنس کا ضابطہ) ریگولیشنز، 2019 اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج کی رُول بُک کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔

CCG کے مطابق تعمیل کا بیان منسلک ہے۔

1۔ حسبِ ذیل کے مطابق ڈائریکٹرز کی کل تعداد سات ہے:

مرد: چھ

خاتون: ایک

2۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز ("بورڈ") کی تشکیل مندرجہ ذیل ہے:

کیٹگری	نام
آزاد ڈائریکٹرز	جناب محمد اشرف خان درانی جناب عبدالواحد خان
ایگزیکٹو ڈائریکٹرز	جناب محمد شمیم خان (سی ای او) جناب نعمان احمد خان
نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز	محترمہ قیصر شمیم خان جناب عدنان احمد خان جناب محمد خان

3۔ بورڈ نے حسبِ ذیل ارکان پر مشتمل کمیٹیاں تشکیل دی ہیں۔

آڈٹ کمیٹی

- جناب محمد اشرف خان درانی (چیئرمین)
- محترمہ قیصر شمیم خان
- جناب عدنان احمد خان

ایچ آر اینڈ ریمنریشن کمیٹی

- جناب عبدالواحد خان (چیئرمین)
- جناب عدنان احمد خان
- جناب محمد خان

تقرری کمیٹی

- جناب عبدالواحد خان (چیئرمین)
- جناب محمد اشرف خان درانی

رسک مینجمنٹ کمیٹی

- جناب عبدالواحد خان (چیئرمین)
- جناب محمد اشرف خان درانی

4۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز ایکٹ اور ریگولیشنز کے مطابق ڈائریکٹرز کے مشاہرہ کے لئے فارمل پالیسی اور شفاف طریقہ کار ترتیب دیا ہے۔جس کی تفصیل مالی گوشواروں کے نوٹ 36 میں دی گئی ہے۔

نمونہء حصہ داری

کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 227 اور کارپوریٹ گورننس کے ضابطہء اخلاق کے تحت درکار 30 ستمبر 2020 کو مذکورہ کے مطابق شیئر ہولڈنگ کا نمونہ بمعہ کمپنی کے شیئر ہولڈنگ کی اقسام رپورٹ ہذا کے ہمراہ منسلک ہیں۔

آڈیٹرز کی تعیناتی

موجودہ آڈیٹرز میسرز رحمان سرفراز رحیم اقبال رفیق، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس سبکدوش ہوگئے ہیں اور اہل ہونے کی بناء پر دوبارہ تقرری کے لئے اپنی خدمات پیش کی ہیں۔آڈٹ کمیٹی نے میسرز رحمان سرفراز رحیم اقبال رفیق، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کو 30 ستمبر 2021 کو ختم ہونے والے سال کے لئے بطور آڈیٹرز دوبارہ تقرری کی سفارش کی ہے۔

دیگر وضاحتیں اور رپورٹس

ضابطہء اخلاق اور کاروباری عوامل کی وضاحت، مالی جھلکیوں کا چھ سالہ خلاصہ، شیئر ہولڈنگ کا نمونہ، کارپوریٹ گورننس کے ضابطہء اخلاق کی تعمیل اور بابت ہذا میں آڈیٹرز کی رپورٹ بھی پیش کی گئی ہیں۔

اظہار تشکر / اعتراف

کمپنی کے ڈائریکٹرز تمام ملازمین کی کوششوں اور لگن کو سراہتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ وہ پیداوار میں اضافہ اور کمپنی کی بھلائی کی خاطر مستقبل میں بھی اپنی کوششوں کو جاری رکھیں گے۔ڈائریکٹرز کمپنی کے ساتھ شریک مالی اداروں، کسانوں اور تمام شریک اسٹیک ہولڈرز کی حمایت اور تعاون کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں۔

منجانب بورڈ آف ڈائریکٹر

دی تھل انڈسٹریز کارپوریشن لمیٹڈ

لاہور: 24 دسمبر 2020

محمد شمیم خان
چیف ایگزیکٹو

محترمہ قیصر شمیم خان
چیئرپرسن